السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک اہل حدیث شخص اپنے والد کو کافر قرار دیتا ہے کیا وہ شخص اپنے بہنوئی کو اپنے والد سے ملاقات کرنے سے منع کرسکتا ہے والد سے ملاقات پر اپنے بہنوئی سے جھگڑا کرسکتا ہے اور اپنے بہنوئی کی والد سے ملاقات کی صورت میں اپنی بہن کو اس سے خلع دلواسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس آدمی کے معاملہ کی بھی چھان بین ہونی چاہیے کیا فی الواقع یہ شخص اپنے دعوی میں صادق ہے بفرض صحت دعوی بہنوئی کو والد کی ملاقات سے روکنا اگر شرعی مفادات کے پیش نظر ہے پھر تو درست ہے بصورت دیگر اس کو والد کی ملاقات سے منع نہیں کرنا چاہیے خلع میں بنیادی شرط یہ ہے کہ نفرت کا اظہار عورت کی طرف سے ہو جب کہ موجودہ حالات میں یہ شئی مفقود نظر آتی ہے لہذا فیصلہ قریب سے حالات کا جائزہ لے کر کرنا ہوگا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص830

محدث فتویٰ